السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حکومتی اداروں سے حصص خریدنے کا کیا حکم ہے؟ ان کے کام میں سود نہیں ہوتا لیکن یہ معاملہ بینکوں کے ذریعہ ہوتا ہے اور بینک سودی ہیں؟ (فتاویٰ الامارات: 17)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اس معاملہ کا نتیجہ یہ سامنے آئے کہ سودی بینکوں سے لین دین ہو تو پھر اس طرح کے حصص نہیں خریدنے چاہییے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيم"

''کہ اعمال کا دارومدار خاتمہ پہ ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ: 226

محدث فتویٰ